روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 7/اکتوبر 2009ء 17 شوال 1430 ہجری 7 اخاء 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 226

دین کی سمجھ بوجھ

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

﴿بخاری کتاب العلم باب من یرد اللّٰہ بہ خیرا :حدیث نمبر69﴾

سیدنا حضرت مسیح موعود کے پرمعارف علم کلام کے مطالعہ کی افادیت واہمیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’اس حکیم وقدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت (۔) کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف وتصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا ہے اور وہ معارف ودقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیے گئے‘‘۔ ﴿فتح......،روحانی خزائن جلد3 صفحہ 12,11﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے والوں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

’’اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے مرزا صاحب کو امام مانا، صادق سمجھا، بہت اچھا کیا لیکن کیا اس غرض وغایت کو سمجھا کہ امام کیوں آیا ہے؟ وہ دنیا میں کیا کرنا چاہتا ہے؟ اس کی غرض یا اس کا مقصد میری تقریروں سے یا مولوی عبدالکریم کے خطبوں سے یا کسی اور کی مضمون نویسیوں سے معلوم نہیں ہو سکتی، اور نہ ہم اس غرض اور مقصد کو پورے طور پر بیان کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ ہمارے بیان میں وہ زور اور اثر ہو سکتا ہے جو خود اس (۔) کے لانے والے کے بیان میں ہے......‘‘ ﴿حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 314﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں:

’’جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں۔ اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت مکمل کی گئی ہے۔ اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوں۔ دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا۔ کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے‘‘۔ ﴿ملائکۃ اللہ، انوار العلوم جلد5 صفحہ 560﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریرات حضرت مسیح موعود کی افادیت کے متعلق فرماتے ہیں:

’’ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعود موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو......... احباب ہر تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضور نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضور نے عوام کو مخاطب کر کے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جب کہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کر کے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں۔ لیکن بہرحال وہ بھی بے شمار اور نہایت لطیف اور پر معارف نکات پر مشتمل ہیں‘‘۔ ﴿الفضل 29/اکتوبر 1977ء﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم ومعرفت کے بے بہا موتیوں کو نکالا اور ہمارے سامنے پیش کیا‘‘۔ ﴿روزنامہ الفضل 6مارچ 1999ء﴾

’’جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کر دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے یہ بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ دل پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے‘‘۔ ﴿روزنامہ الفضل 19/اپریل 1998ء﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں اس امام مہدی اور مسیح (موعود) کو ماننے کی توفیق ملی اور ان روحانی خزائن کا ہمیں وارث ٹھہرایا گیا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ان بابرکت تحریروں کا مطالعہ کریں تا کہ ہمارے دل اور ہمارے سینے اور ہمارے ذہن اس روشنی سے منور ہو جائیں کہ جس کے سامنے دجال کی تمام تاریکیاں کافور ہو جائیں گی۔ اللہ کرے کہ ہم اپنی اور اپنی نسلوں کی زندگیاں ان بابرکت تحریرات کے ذریعہ سنوار سکیں اور اپنے دلوں اور اپنے گھروں اور اپنے معاشرہ میں امن وسلامتی کے دیئے جلانے والے بن سکیں اور خدا اور اس کے رسول کی محبت اس طرح ہمارے دلوں میں موجزن ہو کہ اس کے طفیل ہم کل عالم میں بنی نوع انسان کی محبت اور ہمدردی کی شمعیں فروزاں کرتے چلے جائیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ﴿روزنامہ الفضل 26 ستمبر 2009ء﴾

تیرے ہاتھوں میں قلم کی دی گئی تیغِ رواں

حضرت مسیح موعود کی کُتب کے مطالعہ کی اہمیت

کیا تری تحریر کی تعریف ہو اے کامراں
جامۂ انوار میں لپٹا ہوا طرزِ بیاں
ہر سطر روحانیت کے نور سے معمور ہے
تھی ترے لفظوں کے پیچھے ربِ کعبہ کی زباں
دل کے مُردوں کے لئے ہر لفظ ہے آبِ حیات
ایک جُرعہ بھی کوئی چکھ لے تو آئے جاں میں جاں
جام تیرے ہاتھ سے جس نے پیا زندہ ہُوا
زندگی بھی وہ جسے کہتے ہیں عمرِ جاوداں
ایسا جوش و ولولہ ہے تیری ہر تحریر میں
کوئی بوڑھا بھی اگر پڑھ لے تو ہو جائے جواں
دورِ نشرِ صحف میں پیارے تجھے بھیجا گیا
تیرے ہاتھوں میں قلم کی دی گئی تیغِ رواں

فتحِ ...... تھی وہ یا کہ توضیحِ مرام
صُورِ اسرافیل تھیں سوتا تھا جب ہندوستاں
پرخچے تثلیث کے تو نے اُڑائے بے خطر
سب طلسمِ سامری اُڑنے لگا بن کر دُھواں
تُو دلائل کی زرہ بکتر میں یوں ملبوس تھا
دشمنوں کے وار سب اوچھے پڑے اور رائگاں
جب کہ توپوں کے مقابل پر نہیں تھے تیر بھی
تیرے ہونٹوں سے دلائل کے تھے میزائل رواں
ایک مخفی ہاتھ تھا ہر پل تری تائید میں
آسمانی سی کوئی شے تھی ترے اندر نہاں
ساری دنیا تیری سچائی کے تحت اقدام تھی
دُور بیں نظروں میں تیری تھا یہی منظر عیاں
اُنگلیوں سے تھے تری اُلجھے ہوئے سب انقلاب
بجلیاں جن میں بھری ہوں اس طرح تھیں مٹھیاں
لمسِ سلطان القلم پر ہر قلم مغرور ہے
جو رہا پل بھر کو بھی اُن انگلیوں کے درمیاں

تیرے ملفوظات کا ہر لفظ ہے آبِ حیات
شربتِ روحانیت تسکینِ جانِ عاشقاں
مٹکیاں اس آبِ صافی کی ہر اک کے گھر میں ہیں
ایم ٹی اے پر بھی ہے روز و شب یہی چشمہ رواں
مُرسل و مامور کی باتوں سے لیکن بے رُخی
صرف کر سکتا ہے وہ جس کو نہیں فکرِ زیاں
کوئی متکبر ہی منہ کو موڑ سکتا ہے یہاں
یا فقط وہ جو مسیحِ وقت سے ہو بد گماں
ظلمتِ دجالیت پھیلی ہوئی ہے ہر طرف
آؤ ان انوار سے روشن کریں ہم یہ جہاں
ولولہ دل کا مرے اشعار میں آتا نہیں
آڑے آ جاتا ہے عرشیؔ آہ یہ عجزِ بیاں

ا۔ع۔ملک

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ، مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

تائیدالٰہی سے لکھی گئی کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ بہت ضروری ہے

حضرت مسیح موعود کی کتب جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے

تائیدالٰہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔ میں ان کا نام وحی والہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خداتعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں‘‘

(سرالخلافہ صفحہ 6)

غیروں کا اعتراف

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضرت مسیح موعود کی تالیفات وتحریرات اس قدر عظمت اورافادیت کی حامل ہیں کہ غیر بھی ان کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ چنانچہ آپ کے ایک شدید معاند مولوی محمد حسین بٹالوی نے آپ کی معرکۃ الآراء کتاب ’’براہین احمدیہ‘‘ سے متعلق لکھا کہ:

’’ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک .... تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں............ اس کا مولف بھی............ مالی وجانی وقلمی ولسانی وحالی وقالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے‘‘۔ (رسالہ اشاعت السنہ جلد 7 نمبر 2)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے بغیر دعوت الی اللہ اور دین حق کی نشاۃ ثانیہ ناممکن امر ہے۔ اور یہ کتب خداتعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے اور روحانی میدان میں ترقی کرنے کا ذریعہ ہیں خود حضرت مسیح موعود اپنی کتب سے متعلق فرماتے ہیں:

حق کے طالبوں کے لئے

ہمارا مدعا یہ ہونا چاہئے کہ ہماری دینی تالیفات جو جواہرات تحقیق اور تدقیق سے پر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں جلدی سے اور نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہنچ جائیں جو بری تعلیموں سے متاثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب قریب موت کے پہنچ گئے ہیں۔ اور ہر وقت یہ امر ہمارے مدنظر رہنا چاہئے کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سم قاتل سے نہایت خطرہ میں پڑ گئی ہو بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جائیں اور ہر ایک متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آویں۔‘‘

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 27)

’’اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہوتا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ‘‘۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

حق وراستی کی تعلیم

’’اس حکیم وقدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت (۔) کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف وتصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا ہے اور وہ معارف ودقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خداتعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیے گئے‘‘۔

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 12,11)

روحانی شجاعت کا کرشمہ

’’اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور (۔) کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو...... اور درحقیقت یہ خداتعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آ کر اٹکا ہے، وہیں حقائق ومعارف کا مخفی خزانہ رکھا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 38)

’’اور خداتعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 38)

ارشادات حضرت خلیفہ اوّل

حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے والوں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:

’’اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے مرزا صاحب کو امام مانا، صادق سمجھا، بہت اچھا کیا لیکن کیا اس غرض وغایت کو سمجھا کہ امام کیوں آیا ہے؟ وہ دنیا میں کیا کرنا چاہتا ہے؟ اس کی غرض یا اس کا مقصد میری تقریروں سے یا مولوی عبدالکریم کے خطبوں سے یا کسی اور کی مضمون نویسیوں سے معلوم نہیں ہو سکتی، اور نہ ہم اس غرض اور مقصد کو پورے طور پر بیان کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ ہمارے بیان میں وہ زور اور اثر ہو سکتا ہے جو خود اس (۔) کے لانے والے کے بیان میں ہے......‘‘ (حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 314)

ارشادات حضرت خلیفہ ثانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں:

’’پھر اس زمانہ کے لئے علوم قرآنیہ کا ماخذ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی مسعود کی ذات ہے۔ جس نے .... کے بلند وبالا درخت کے گرد سے جھوٹی روایات کی اکاس بیل کو کاٹ کر پھینکا اور خدا سے مدد پا کر اس جنتی درخت کو سینچا اور پھر سرسبز وشاداب ہونے کا موقعہ دیا (۔) ہم نے اس کی رونق کو دوبارہ دیکھا اور اس کے پھل کھائے اور اس کے سائے کے نیچے بیٹھے۔ مبارک وہ جو قرآنی باغ کا باغبان بنا۔ مبارک وہ جس نے اسے پھر سے زندہ کیا اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کیا۔ مبارک وہ جو خداتعالیٰ کی طرف سے آیا اور خداتعالیٰ کی طرف چلا گیا اس کا نام زندہ ہے اور زندہ رہے گا‘‘۔ (تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ ج)

’’اور اللہ تعالیٰ نے جس قدر حضرت مسیح موعود پر افضال وانعام ومعارف اور حقائق کھولے ہیں اور جو صداقتیں (۔) میں پائی جاتی ہیں وہ آپ کی کتب میں موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت (۔) کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھول دیئے پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہو جانا کوئی بات نہیں جب تک کہ سلسلہ سے کماحقہ واقفیت نہ پیدا ہو‘‘۔

(الفضل 19 جون 1917ء)

’’حضرت مسیح موعود کی تحریروں کی روانی کی مثال ایسی ہے جیسے پہاڑوں پر برسا ہوا پانی بہتا ہے بظاہر اس کا کوئی رخ معلوم نہیں ہوتا مگر وہ خود اپنا رخ بناتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریروں میں الٰہی جلال ہے اور وہ تصنع سے بالا ہے جس طرح پہاڑوں کے قدرتی مناظر ان تصویروں سے کہیں زیادہ دلفریب ہوتے ہیں جو انسان سالہا سال کی محنت سے تیار کر کے میوزیم میں رکھتا ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود کی عبارت بھی سب سے فائق ہے۔ انسان کتنی محنت سے پہاڑ کی تصویر تیار کرتا ہے مگر کیا وہ پہاڑ کے اصل نظاروں کا کام دے سکتی ہے۔ لاکھوں روپیہ کے صرف سے سمندروں کی تصویریں تیار کی جاتی ہیں مگر جب سمندر جوش میں ہو تو کیا اس وقت کے نظاروں کا کام تصویر دے سکتی ہے۔ تصویر کے اندر نہ وہ دلکشی ہو سکتی ہے اور نہ ہیبت وشوکت۔ اسی طرح باقی سب تحریریں تصویریں ہیں مگر حضرت مسیح موعود کی تحریرات قدرتی نظارہ‘‘۔

(الفضل 16/جولائی 1931ء)

’’جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں۔ اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت مکمل کی گئی ہے۔ اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوں۔ دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا۔ کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے‘‘۔

(ملائکۃ اللہ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 560)

ارشادات حضرت خلیفہ ثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں:

''اس زمانہ کے مسائل کو حل کرنے کے لئے قرآن کریم نے جو تعلیم دی ہے اور جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی ہے وہ حضرت مسیح موعود کی پیش کردہ تفسیر قرآن کے علاوہ اور کہیں نہیں مل سکتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم اور احادیث نبوی کو سمجھنے کے لئے جو ہمارے لئے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں کتب حضرت مسیح موعود کا بھی مطالعہ کریں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہماری جماعت کی اس کی طرف پوری توجہ نہیں ہے جو کہ فکر کا مقام ہے''۔ (الفضل 29 / اکتوبر 1977ء)

''ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعود موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو............ احباب ہر تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضور نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضور نے عوام کو مخاطب کر کے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جب کہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کر کے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں۔ لیکن بہرحال وہ بھی بے شمار اور نہایت لطیف اور پرمعارف نکات پر مشتمل ہیں''۔

(الفضل 29 / اکتوبر 1977ء)

ارشادات حضرت خلیفہ رابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم و معرفت کے بے بہا موتیوں کو نکالا اور ہمارے سامنے پیش کیا''۔

(بحوالہ روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

''جب حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات پر میں غور کرتا ہوں تو اس سے ملتی جلتی حدیثیں یاد آتی ہیں اور جب حدیثوں کو غور سے پڑھوں تو صاف سمجھ آجاتی ہے کہ یہ منبع تھا حضرت مسیح موعود کی حکمت کا۔ وہ حدیثیں پڑھیں تو قرآن ان کا منبع نظر آتا ہے۔ غرض یہ کہ سلسلہ وار بندوں سے بات شروع ہو کے خدا تک جا پہنچتی ہے''۔ (بحوالہ روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

ایک دوسرے موقعہ پر فرمایا:

''جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کر دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے یہ بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ دل پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے''۔ (بحوالہ الفضل 19 / اپریل 1998ء)

حضرت مسیح موعود

کا پُرمعارف اردو منظوم کلام

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب

اللہ تعالیٰ کا لاکھ بار شکر ہے کہ اس نے ہمیں ایک احمدی گھرانے میں پیدا کیا۔ جب ذرا بڑے ہوئے تو ماحول کے مطابق پہلے گھر میں اور پھر اطفال کے اجلاسات وغیرہ میں حضرت مسیح موعود کی مختلف نظمیں سنا کرتے۔ پھر خود بھی انہیں نہ صرف یاد کیا بلکہ کئی مرتبہ پڑھیں بھی۔ مثلاً ''کبھی نصرت نہیں ملتی............''، ''ہر طرف فکر کو دوڑا کے............''، ''وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا............'' وغیرہ۔ لیکن میٹرک کا امتحان دینے تک ان کو بغیر سوچے سمجھے پڑھتے رہے اور نہ ہی کبھی ان کے وسیع مطالب پر غور کیا۔ وقت گزرتا گیا یہاں تک کہ ہم نے میٹرک کا امتحان دے دیا۔ یہ مارچ 1951ء کی بات ہے۔ اس کے بعد نتیجہ کے اعلان تک جو ان دنوں مئی کی آخری تاریخ کو نکالا جاتا تھا، ہم بالکل فارغ تھے یعنی یہ اڑھائی ماہ اپنے ہی تھے۔

گھر میں درثمین، کلام محمود اور درعدن موجود تھیں۔ ایک دن یونہی ہم نے درثمین اٹھائی اور بالکل شروع سے پڑھنا شروع کیا۔ شاید اس عمر میں ہمیں کچھ اشعار کو پرکھنے اور سمجھنے کا سلیقہ بھی آچکا تھا۔ ہم انہیں پڑھ کر چونک سے جاتے اور یہ شعر دل کو لگتے تھے۔ درثمین ختم کرنے کے بعد کلام محمود اٹھالی۔ اسے پڑھنے کے بعد درّ عدن کی باری آئی۔ ان تینوں کتابوں کو ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھا۔ ہم اب لفظاً لفظاً پڑھنے لگے تھے۔ پھر شوق اتنا بڑھا کہ پسندیدہ اشعار کو اپنی ڈائری میں نقل کرنا شروع کر دیا۔ ایسے بہت اچھے اشعار کی تعداد دوسو سے تجاوز کر گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت خلیفہ رابع کا کلام ''کلام طاہر'' کے نام سے طبع ہوا۔ اسے بھی شوق سے پڑھا اور اپنی عقل اور ذوق کے مطابق انتخاب نکالا۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا کہ یہ پسندیدہ اشعار اکثر زبانی یاد ہو گئے۔ کچھ دوسرے اگر پوری طرح یاد نہ بھی ہوتے تو بھی ہم فوراً شعر کے ابتدائی الفاظ سن کر اسے مکمل کر دیتے پھر یہ بھی کہ ان بزرگواران کا کوئی شعر سامنے آتا تو ہم فوراً بتا دیتے کہ یہ فلاں کتاب میں سے لیا گیا ہے۔

یہ چھوٹا سا پیراگراف اپنی ذات کے بارے میں لکھنے سے خود نمائی ہرگز مقصود نہیں۔ صرف حضرت مسیح موعود اور دوسرے بزرگوں کے فیض کا اظہار کرنا ہے۔

ان سطور کو لکھنے کا اصل مقصد تو یہی ہے کہ دوستوں خصوصاً نوجوانوں کو ان اشعار پاکیزہ کو پڑھنے اور سمجھنے کا ذوق و شوق پیدا ہو۔ وہ ان مضامین سے آگاہ ہوں جو ان میں بیان ہوئے ہیں۔ بجائے لغو قسم کی سرگرمیوں میں مشغول رہنے کے وہ اس روحانی خزانہ کی طرف متوجہ ہوں اور پھر اسی کے ہو کر رہ جائیں۔

حضرت مسیح موعود کے کلام میں سلطان القلم کے آسمانی لقب کے ناطے اتنا زور موجود ہے کہ جو اس کا مطالعہ کرتا ہے اس پر ضرور اثر ہوتا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا بدقسمت ہوگا جو انہیں پڑھے بھی اور پھر دل میں ان کے لئے کشش محسوس نہ کرے۔ حضرت مسیح موعود کے جس شعر نے ہمیں سب سے زیادہ متاثر کیا وہ آپ کی سب سے لمبی نظم میں ہے جو براہین احمدیہ حصہ پنجم میں ہے اور قریباً 500 اشعار پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا شعر ''اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار............'' ہے۔ وہ کچھ یوں ہے۔

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار

اس شعر پاکیزہ میں آپ نے ''رضوان یار'' کی تشبیہ کو کتنی خوبصورتی سے استعمال فرمایا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ اور لوگوں کو تو تخت و تاج کی خواہش ہوتی ہے لیکن میرے لئے بس اللہ تعالیٰ کی رضا کا تاج جو مجھے محض اس کے فضل سے حاصل ہے، کافی وشافی ہے۔

اس مضمون کی مزید تشریح فرماتے ہوئے آپ کا ارشاد ہے

کام کیا عزت سے ہم کو شہرتوں سے کیا غرض
گر وہ ذلت سے ہو راضی اس پر سو عزت نثار

دیکھیں کس طرح آپ ہر بات پر اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس راہ میں ہر مشکل برداشت کرنے کو تیار نہیں اور اپنی ذات کی عزت اور انا کو بالکل پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔

پھر یہ شعر بھی ملاحظہ فرمایں۔

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

یعنی جب دشمن اپنی شرارتوں میں حد سے بڑھ گیا اور مخالفت میں بہت آگے نکل گیا تو ہم بجائے اس کا مقابلہ کرنے کے اس ذات کے اندر چھپ گئے جو خود بھی سب کی نظروں سے پوشیدہ ہے۔ اب دشمن کس پر وار کرے گا۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔

کام جو کرتے ہیں تیری راہ میں پاتے ہیں جزا
مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار

اپنی تمام قوتوں اور پوری زندگی کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جھونک دینے کے باوجود آپ انتہائی عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرا کون سا کام اے خدا تجھے پسند آ گیا ہے جو اس قدر نظرِ کرم مجھ پر ڈال رکھی ہے۔ دنیا میں اور بہت سے تیری راہ میں قربانیاں کرنے والے موجود ہیں انہیں کیوں نہیں چنا گیا آخر مجھ میں ایسی کون سی خوبی تھی۔

آپ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

اس شعر میں آپ نے بلند مرتبہ حاصل کرنے کا گویا گر بتلا دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو سب سے بدتر اور کم تر خیال کرو۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ بہتر ہوتے چلے جائیں گے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پاتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ آپ ایک دن اسی ہستی کو پالیں گے۔

اور یہ شعر ہمیں خاص طور پر پسند ہے۔

جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگ روس اور جاپان سے
میں غریب اور ہے مقابل پر حریف نامدار

باقی اشعار بھی بہت ہی زبردست ہیں۔ کس کس کا ذکر اس چھوٹے سے مضمون میں کیا جائے۔ اب مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ بہت ہی چنیدہ اشعار کو نقل کر کے مضمون کی یہ تحریر یہیں ختم کر دی جائے۔

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
مہر و مہ کی آنکھ غم سے ہو گئی تاریک و تار

سر سے لے کر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

تشنہ بیٹھے ہو کنار جوئے شیریں حیف ہے
سر زمین ہند میں چلتی ہے نہر خوشگوار

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

دیکھ کر لوگوں کا جوش وغیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار

اس جہاں، میں خواہش آزادگی بے سود ہے
اک تری قید محبت ہے جو کر دے رستگار

یہ اگر انساں کا ہوتا کاروبار اے ناقصاں
ایسے کاذب کے لئے کافی تھا وہ پروردگار

کتب حضرت مسیح موعود کا مجموعی تعارف

حضرت مسیح موعود نے علمی اور روحانی خزائن کو بڑی کثرت سے تقسیم فرمایا

حضرت مسیح موعود کی ایک علامت یہ بیان فرمائی گئی کہ:۔

یفیض المال حتّٰی لا یقبلہ احد

یعنی مسیح موعود مال تقسیم کرے گا مگر اسے قبول کرنے والا کوئی نہ ملے گا۔ اس پیشگوئی میں مال سے مراد کوئی روپیہ پیسہ یا سونا چاندی نہیں تھا بلکہ یہاں مال سے مراد دراصل علمی خزائن تھے جن کو حضرت مسیح موعود نے تقسیم کرنا تھا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے مذکورہ علمی اور روحانی خزائن کو بڑی کثرت سے تقسیم کیا جس کا اعتراف غیر بھی کئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہ روحانی خزائن آپ کے متبعین کے لئے روحانی زندگی کا عظیم اور گرانقدر سرمایہ ہیں۔ آپ کی کتب کے مطالعہ سے قرآن کریم اور احادیث پاک کو سمجھنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب الٰہی تائید اور راہنمائی سے لکھی گئی ہیں جیسا کہ آپ خود تحریر فرماتے ہیں۔

’’یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔ میں ان کا نام وحی والہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں۔‘‘

(سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 415)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود کی تالیفات و تحریرات اس قدر عظمت اور افادیت کی حامل ہیں کہ غیر بھی ان کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے بغیر دعوت الی اللہ، اور دین حق کی نشاۃ ثانیہ ناممکن امر ہے۔ اور یہ کتب خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے اور روحانی میدان میں ترقی کرنے کا ذریعہ ہیں۔ لہٰذا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کثرت سے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرے۔ اس مضمون کے ذریعہ اختصار کے ساتھ کتب حضرت مسیح موعود کا مجموعی طور پر تعارف کروانا مقصود ہے۔ تاکہ ان کے مطالعہ کے سلسلہ میں کچھ راہنمائی حاصل ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ارشادات و فرمودات کو درج ذیل چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ کتب (روحانی خزائن) 2۔ ملفوظات (ارشادات) 3۔ مجموعہ اشتہارات 4۔ مکتوبات

روحانی خزائن

حضرت مسیح موعود کی تحریر کردہ تمام کتب کا سیٹ ’’روحانی خزائن‘‘ کے نام سے موسوم ہے اور جو 23 جلدوں پر مشتمل ہے ان جلدوں میں سن تالیف و تصنیف کے لحاظ سے کتب کو ترتیب دیا گیا ہے۔

روحانی خزائن کے سیٹ کی ہر جلد میں شامل تمام کتب کا پہلے تعارف اور انڈیکس دیا گیا ہے جن کی مدد سے متعلقہ کتاب کے نفس مضمون کو بآسانی سمجھا جا سکتا ہے نیز انڈیکس کی مدد سے حسب ضرورت کسی حوالہ یا مضمون کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

تعداد کتب

روحانی خزائن کے سیٹ میں شامل کتب کی تعداد 83 ہے۔ اگر براہین احمدیہ حصہ دوم، سوم، چہارم اس طرح ازالہ اوہام حصہ دوم، نور الحق حصہ دوم، نور القرآن حصہ دوم نیز اربعین نمبر 2، نمبر 3، نمبر 4 کو الگ الگ کتاب شمار کیا جائے تو پھر یہ تعداد 92 بنتی ہے۔

تعداد صفحات

23 جلدوں پر مشتمل روحانی خزائن کے سیٹ میں تمام کتب کے کل صفحات گیارہ ہزار سے زائد بنتے ہیں۔

عربی کتب

حضرت مسیح موعود نے بعض کتابیں فصیح و بلیغ عربی زبان میں تصنیف فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ کرامات الصادقین 2۔ تحفہ بغداد۔ 3۔ حمامۃ البشریٰ۔ 4۔ نور الحق حصہ اول۔ 5۔ نور الحق حصہ دوم۔ 6۔ سرالخلافہ۔ 7۔ حجۃ اللہ۔ 8۔ انجام آتھم۔ 9۔ منن الرحمٰن۔ 10۔ نجم الھدیٰ۔ 11۔ لجۃ النور۔ 12۔ حقیقت المھدی۔ 13۔ سیرۃ الابدال۔ 14۔ اعجاز المسیح۔ 15۔ اتمام الحجۃ۔ 16۔ مواہب الرحمٰن۔ 17۔ خطبہ الہامیہ۔ 18۔ الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔

بعض کتب کا کچھ حصہ عربی زبان میں تصنیف کیا گیا ہے۔ مثلاً ’’الاستفتاء‘‘ درحقیقت ’’حقیقۃ الوحی‘‘ کا ہی حصہ ہے۔ مگر بعض دفعہ ان کو الگ طور پر کتابی شکل میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو بھی عربی کتب کی تعداد میں شامل کر لیا گیا ہے۔

نفس مضمون کے لحاظ سے تقسیم

حضرت مسیح موعود کی بعض کتب تو بعض معین مضامین پر مبنی ہیں مگر بعض کتب متنوع مضامین پر مشتمل ہیں۔ وہ کتب جن کا نفس مضمون کسی خاص مذہب، فرقہ یا کسی مخصوص مسئلہ سے متعلق ہے ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

عیسائیت

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت ہندوستان اور عام دنیا میں عیسائیت بہت زیادہ متحرک اور فعال تھی۔ اور اہل حق کو سب سے زیادہ عیسائیت کا سامنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب میں تقریباً سب سے زیادہ عیسائیت کو ہی زیر بحث لایا گیا ہے۔ ویسے تو حضرت مسیح موعود نے اپنی درجنوں کتب میں ان کے عقائد کا رد فرمایا ہے تاہم درج ذیل وہ کتب ہیں۔ جن کا مرکزی مضمون ہی عیسائیت ہے۔

1۔ جنگ مقدس 2۔ کتاب البریہ 3۔ چشمۂ مسیحی 4۔ انجام آتھم۔ 5۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب 6۔ انوار...... 7۔ ضیاء الحق 8۔ تحفۂ قیصریہ 9۔ ستارۂ قیصریہ 10 نجم الھدیٰ 11۔ حجۃ ...... 12۔ اتمام الحجۃ 13۔ سچائی کا اظہار 14۔ نور الحق حصہ اول 15۔ البلاغ 16۔ نور القرآن حصہ دوم 17۔ تجلیات الٰہیہ۔

ان کے علاوہ بھی جزوی طور پر متعدد کتب میں عیسائیت پر بحث ملتی ہے۔

ہندو اور سکھ ازم

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت دین حق کو عیسائیت کے بعد دوسرے نمبر پر بعض ہندو فرقوں کی طرف سے مزاحمت اور مقابلہ کا سامنا تھا۔ ہندو فرقوں میں سے آریہ دھرم، سناتن دھرم، برہمو سماج اور سکھ مت کے متعلق حضور نے متعدد کتب تالیف فرمائیں۔ ان کتب میں ان فرقوں کے عقائد کا بطلان ثابت کرتے ہوئے رد فرمایا ہے۔ جن میں سے درج ذیل کتب زیادہ قابل ذکر ہیں۔

1۔ پرانی تحریریں 2۔ سرمہ چشم آریہ 3۔ شحنہ حق۔ 4۔ ست بچن 5۔ سناتن دھرم 6۔ آریہ دھرم 7۔ قادیان کے آریہ اور ہم 8۔ چشمۂ معرفت 9۔ پیغام صلح 10۔ نسیم دعوت 11۔ استفتاء۔

حضرت مسیح موعود کی کتب میں اختلافی مسائل میں سے سب سے زیادہ وفات مسیح کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔ تاہم وہ کتب جن کا مرکزی اور اصل موضوع ہی حضرت مسیح کی طبعی وفات اور ہجرت ہے درج ذیل ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ ضخیم اور مفصل کتاب ’’ازالہ اوہام‘‘ ہے۔

1۔ ازالہ اوہام حصہ اول حصہ دوم۔ 2۔ فتح ......۔ 3۔ توضیح مرام۔ 4۔ مسیح ہندوستان میں۔ 5۔ الحق مباحثہ دہلی۔ 6۔ الحق مباحثہ لدھیانہ۔ 7۔ تحفہ بغداد۔ 8۔ حمامۃ البشریٰ۔ 9۔ آسمانی فیصلہ۔ 10۔ راز حقیقت۔ 11۔ اتمام الحجۃ۔

صداقت مسیح موعود

ویسے تو حضرت مسیح موعود کی ہر کتاب آپ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مگر وہ کتب جن کو آپ نے بطور خاص اپنی صداقت کے دلائل پر مبنی تحریر فرمایا ہے۔ یا جن کا عقلی و نقلی لحاظ سے مضمون آپ کی صداقت پر دلالت کرتا ہے ان میں سے زیادہ قابل ذکر درج ذیل کتب ہیں۔

1۔ آسمانی فیصلہ۔ 2۔ نشان آسمانی۔ 3۔ تحفہ گولڑویہ۔ 4۔ اربعین۔ 5۔ سراج منیر۔ 6۔ تریاق القلوب۔ 7۔ نزول المسیح۔ 8۔ حقیقۃ الوحی۔ 9۔ نور الحق حصہ دوم۔ 10۔ اسلامی..........۔ 11۔ اعجاز احمدی۔ 12۔ اعجاز المسیح۔ 13۔ دافع البلاء۔ 14۔ کرامات الصادقین۔ 15۔ تحفۃ غزنویہ۔ 16۔ حجۃ اللہ۔ 17۔ انجام آتھم۔ 18۔ تحفۃ الندوہ۔ 19۔ لجۃ النور۔

☆ ظہور امام مہدی ایک ایسا موضوع ہے جس سے متعلق حضرت مسیح موعود نے اپنی بہت ساری کتب میں بحث فرمائی ہے۔ جن میں سے درج ذیل کتب کا بنیادی اور اصل موضوع اور نفس مضمون یہی ہے۔

1۔ ضرورۃ الامام۔ 2۔ حقیقۃ المھدی۔ 3۔ نشانِ آسمانی۔ 4۔ شہادۃ القرآن۔ 5۔ نور الحق حصہ دوم۔

☆ حضرت مسیح موعود کی 1901ء کے بعد کی اکثر تحریرات میں مسئلہ نبوت پر بحث کی گئی ہے۔ مگر سب سے زیادہ اہم رسالہ ’’ایک غلطی کا ازالہ‘‘ ہے۔ یہ کتاب بطور خاص مسئلہ نبوت کے متعلق تحریر کی گئی ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود نے نبی کی تعریف، نبوت کی اقسام، حقیقت نبوت اور اپنے دعویٰ پر بحث فرمائی ہے۔

مسئلہ جہاد

یوں تو مسئلہ جہاد پر بھی حضور نے متعدد کتب میں بحث کرتے ہوئے حقیقت جہاد پر روشنی ڈالی ہے۔ تاہم آپ کی کتاب ’’گورنمنٹ انگریزی اور جہاد‘‘ میں صرف اور صرف اسی مسئلہ کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اس طرح نور الحق حصہ اول میں بھی جہاد کے موضوع پر خصوصی بحث کی گئی ہے۔

مغربی فلسفہ کا رد

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب ’’آئینہ کمالات ......‘‘ اور ’’برکات الدعا‘‘ میں بطور خاص مغربی فلسفہ کا رد فرمایا ہے۔

موازنہ بین المذاہب

مختلف مذاہب میں سے عیسائیت اور ہندوازم کا دین حق کے ساتھ درج ذیل کتب میں بطور خاص موازنہ کیا گیا ہے۔

1۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ 2۔ پرانی تحریریں۔ 3۔ سرمہ چشم آریہ۔ 4۔ چشمۂ معرفت۔ 5۔ کشتی نوح۔ 6۔ معیار المذاہب۔

متفرق کتب

مذکورہ بالا کتب کے علاوہ تمام کتب مختلف اور متفرق مضامین پر مبنی ہیں جن میں سے زیادہ اہم ''براہین احمدیہ حصہ پنجم'' اور ''کشتی نوح ہیں۔

چیلنج پر مبنی کتب

حضرت مسیح موعود نے درج ذیل کتب کا رد لکھنے یا ان کے مقابلہ پر کتب لکھنے پر ہزاروں روپے کے انعامی چیلنج دیئے ہیں۔ مگر آج تک کسی کو بھی مقابلہ کی توفیق نہیں مل سکی۔

1۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ -/10000 روپے
2۔ سرمہ چشم آریہ۔ -/500 روپے۔
3۔ کرامات الصادقین -/1000 روپے۔
4۔ نور الحق۔ -/5000 روپے۔
5۔ اعجاز احمدی۔ -/10000 روپے۔
6۔ اتمام الحجۃ۔ -/1000 روپے۔
7۔ تحفہ گولڑویہ۔ -/500 روپے۔
8۔ سر الخلافہ۔ -/27 روپے۔

ان کے علاوہ درج ذیل کتب کے بالمقابل کتاب لکھنے یا رد لکھنے پر اپنا جھوٹا ہونا تسلیم کر لینے کے وعدہ پر مبنی چیلنج دیئے۔

1۔ اعجاز المسیح۔
2۔ حجۃ اللہ۔
3۔ الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔

ملفوظات

حضرت مسیح موعود کی مذکورہ کتب کے علاوہ حضور نے مختلف مواقع پر جو خطبات و تقاریر، فرمودات اور ارشادات فرمائے۔ ان کو بھی رفقاء کرام محفوظ کرتے رہے۔ جو ساتھ ساتھ اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ بعد میں ان کو کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ ملفوظات کے پہلے ایڈیشن کی 10 جلدیں تھیں۔ جو اب نئے ایڈیشن میں 5 جلدوں میں شائع شدہ ہیں۔

مجموعہ اشتہارات

حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں مختلف اغراض اور ضروریات کے پیش نظر کسی تحریک، تلقین، تجویز وضاحت یا چیلنج پر مبنی مختلف اوقات میں اشتہارات شائع کئے۔ جن کو بعد میں ''تبلیغ رسالت'' کے نام سے کتابی صورت میں افادہ عام کے لئے 10 جلدوں میں اور پھر مجموعہ اشتہارات کے طور پر تین جلدوں میں شائع کیا گیا۔

حضرت مسیح موعود کے نادر مکتوبات کے چند نمونے

حضرت محمد ولی اللہ صاحب کے نام

مخدومی مکرمی اخویم (-) محمد ولی اللہ صاحب (-) آپ پر واضح رہے کہ جو لوگ بدظنی کرتے ہیں اور منہ سے گندی باتیں نکالتے ہیں وہ ہمارا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ وہ آپ ہی بدظن ہو کر خسر الدنیا والآخرہ کے مصداق ٹھہر جاتے ہیں۔ یہ کاروبار سب جناب الٰہی کی طرف سے ہے اور وہی اس کو بخیر وخوبی پورا کرے گا۔ اگر تمام بنی آدم ایسا ہی خیال دل میں پیدا کریں جیسا کہ آج کل آپ کا ہے تو تب بھی ایک ذرہ ہم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ ہمارا وہ مربی کریم ہے جس نے تاریکی کے زمانہ میں مامور کیا وہ ہمارے ساتھ ہے اور وہی کافی ہے۔ (مکتوبات احمدیہ جلد ششم ص13)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب اللہ رکھا کے نام

محب یک رنگ مکری اخویم (-) سیٹھ عبدالرحمان صاحب اللہ رکھا سلمہ (-) کل کی ڈاک میں بذریعہ تار مبلغ پانچ سو روپیہ مرسلہ آں مکرم مجھ کو پہنچ گیا۔ خدا تعالیٰ آپ کو ان للہی خدمات کا دونوں جہان میں وہ اجر بخشے جو اپنے مخلص اور وفادار بندوں کو بخشتا ہے۔ آمین ثم آمین یہ بات فی الواقعہ سچ ہے کہ مجھ کو آپ کے روپیہ سے اس قدر دینی کام میں مدد پہنچ رہی ہے کہ اس کی نظیر میرے پاس بہت ہی کم ہے میں اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہوں کہ آپ کو ان خدمات کا وہ بہ رحمت پاداش بخشے کہ تمام حاجات کی دارین پر محیط ہو اور اپنی محبت میں ترقیات عطا فرماوے۔ محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس پر آشوب زمانہ میں جو دل سخت ہو رہے ہیں۔ آگے سے آگے بڑھانا کچھ تھوڑی بات نہیں ہے۔ اللہ القدیر (نے چاہا تو) آپ ایک بڑے ثواب کا حصہ پانے والے ہیں کچھ تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ مجھ کو خواب آیا تھا کہ ایک جگہ میں بیٹھا ہوں یک دفعہ کیا دیکھتا ہوں کہ غیب سے کسی قدر روپیہ میرے سامنے موجود ہو گیا ہے میں حیران ہوا کہ کہاں سے آیا۔ آخر میری یہ رائے پڑی کہ خدا تعالیٰ کے فرشتہ نے ہماری حاجات کے لئے یہاں رکھ دیا ہے۔ پھر الہام ہوا کہ میں تمہاری طرف ہدیہ بھیجتا ہوں۔ اور ساتھ ہی میرے دل میں پڑا کہ اس کی یہی تعبیر ہے کہ ہمارے مخلص دوست (-) سیٹھ عبدالرحمان صاحب اس فرشتہ کے رنگ میں متمثل کئے گئے ہوں گے۔ اور غالباً وہ روپیہ بھیجیں گے۔ اور میں نے اس خواب کو عربی زبان میں اپنی کتاب میں لکھ دیا۔ چنانچہ کل اس کی تصدیق ہوگئی۔ (-) یہ قبولیت کی نشانی ہے کہ مولیٰ کریم نے (-) تصدیق فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور اپنے فضل سے مکروہات سے بچاوے اور آپ کے ساتھ ہو۔ میں عنقریب ایک کتاب منن الرحمان نام شائع کرنے والا ہوں شائد کل اس کے کاغذ کے لئے لاہور میں آدمی بھیج دوں۔ اس میں یہ بیان ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر کیا کیا فضل کئے۔ (-) غالباً عربی زبان میں مع ترجمہ ہوگی باقی خیریت ہے۔

(17 مارچ 1895ء)

(مکتوبات احمدیہ جلد اول ص3)

مخدومی مکرمی (-) سیٹھ عبدالرحمان صاحب (-) (سلام) کل تار کے ذریعہ سے مبلغ ایک سو روپیہ مجھ کو آپ کی طرف سے پہنچ گیا۔ اللہ جلشانہ آنمکرم کو ان للہی خدمات کا دونوں جہان میں اجر بخشے اور آپ کی محبت میں اپنی ترقیات عطا فرماوے اور آپ کے ساتھ ہو میں آپ سے دلی محبت رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اپنی کسی کتاب میں محض بھائیوں کے دعا کے لئے آنمکرم کے دینی خدمات کا کچھ حال لکھوں۔ کیونکہ اس میں دوسروں کو نمونہ ہاتھ آتا ہے اور محبان (-) غائبانہ دعا سے یاد کرتے ہیں۔ اور آئندہ آنے والی نسلیں اس سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ اور نیز چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ چند اور دوستوں کا بھی ذکر کروں۔ کیونکہ اللہ جلشانہ (-) ترغیب دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ جیسا کہ تم بعض اپنے نیک اعمال کو پوشیدہ رکھتے ہو ایسا ہی بعض اوقات ان کو لوگوں پر ظاہر کرو تا لوگ تمہارے نمونہ پر چلیں کیونکہ انسان کی عادت ہے کہ نمونہ دیکھ کر اس میں قوت پیدا ہوتی ہے سو امید رکھتا ہوں کہ اگر آئندہ کسی رسالہ میں جلد یا دیر سے لکھوں تو آپ اس سے موافقت ظاہر کریں۔ ہمارے کام محض اللہ جلشانہ کے لئے ہیں اور کسی کی نسبت وہ حالات اور واقعات جو لکھے جائیں حاشا وکلا اس کی خوشامد کے لئے ہرگز نہیں۔ اور نہ اس کے خوش کرنے کے لئے کہ یہ سخت معصیت ہے بلکہ نمونہ دکھلانے کے لئے صحت نیت سے محض للہ ہوگا وانما الاعمال بالنیات اور عنقریب بعض کاغذ دستخط کے لئے آنمکرم کی خدمت میں بھیجے جائیں گے۔ امید ہے کہ آنمکرم بہت کوشش کر کے ان کی تعمیل کر دیں۔

والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول ص6)

حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے نام

مخدومی مکرمی اخویم مولوی صاحب (-) محبت نامہ جو آنمخدوم کے مرتبہ یقین اور اخلاص اور شجاعت اور للہی زندگی پر ایک محکم دلیل اور حجت قویہ تھا۔ پہنچ کر باعث انشراح خاطر وسرور وذوق ہوا۔ بلاشبہ اس درجہ کی قوت و استقامت و جوش و ایثار جان و مال للہ اس چشمہ صافیہ کمال ایمانی سے نکلتا ہے جس میں چمکتا ہوا یقین اس امر کا پورے زور کے ساتھ موجود ہوتا ہے کہ خدا ہے اور وہ صادقوں کے ساتھ ہے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ دوم ص103)

نواب محمد علی خان صاحب کے نام

بے چارہ نور الدین جو دنیا کو عموماً لات مار کر اس جنگل قادیان میں آبیٹھا ہے۔ بے شک قابل نمونہ ہے۔ بہتیری تحریک اٹھیں کہ آپ لاہور میں رہیں۔ اور امرتسر میں رہیں۔ دنیاوی فائدہ طبابت کی رو سے ہوگا۔ مگر کسی کی بات انہوں نے قبول نہیں کی۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ انہوں نے سچی توبہ کر کے دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہے۔ خدائے تعالیٰ ان کو شفا بخشے اور ہماری جماعت کو توفیق عطا کرے کہ ان کے نمونہ پر چلیں۔ آمین

والسلام

خاکسار غلام احمد

(28/اپریل 1895ء)

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ چہارم ص74)

مکتوبات احمد

حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں مختلف احباب کو جو خطوط تحریر فرمائے۔ ان کو افادہ عام کے لئے بعد میں کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ مکتوبات کی جلدوں کی تعداد 7 ہے۔ ان مکتوبات میں بھی ہمارے لئے بہت زیادہ علمی وروحانی تسکین کے سامان موجود ہیں۔ لہٰذا ان کا مطالعہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کے ان روحانی اور علمی خزائن سے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

انڈیکس روحانی خزائن، ملفوظات، اشتہارات

جلد 1

براہین احمدیہ ہر چہار حصص (1880ء تا 1884ء)

جلد 2

پرانی تحریریں (1879ء)، سرمہ چشم آریہ (1886ء)

شحنۂ حق (1887ء)، سبز اشتہار (1888ء)

جلد 3

فتح...... (1890ء)، توضیح مرام (1891ء)

ازالۂ اوہام (1891ء)

جلد 4

الحق مباحثہ لدھیانہ (1891ء)، الحق مباحثہ دہلی (1891ء)

آسمانی فیصلہ (1891ء)، نشان آسمانی (1892ء)

جلد 5

آئینہ کمالات...... (1893ء)

جلد 6

برکات الدعا (1893ء)، حجۃ...... (1893ء)

سچائی کا اظہار (1893ء)، جنگ مقدس (1893ء)

شہادت القرآن (1893ء)

جلد 7

تحفۂ بغداد (1893ء)، کرامات الصادقین (1893ء)

حمامۃ البشریٰ (1893ء)

جلد 8

نور الحق حصہ اول، دوم (1894ء)،

اتمام الحجۃ (1894ء)، سر الخلافۃ (1894ء)

جلد 9

انوار...... (1894ء)، منن الرحمٰن (1895ء)،

ضیاء الحق (1895ء)، نور القرآن نمبر 1 (1894ء)،

نور القرآن نمبر 2 (1895ء)،

معیار المذاہب (1895ء)

جلد 10

آریہ دھرم (1895ء)، ست بچن (1895ء)

......اصول کی فلاسفی (1895ء)

جلد 11

انجام آتھم (1896ء)

جلد 12

سراج منیر (1897ء)، استفتاء (1897ء)،

حجۃ اللہ (1897ء)، تحفہ قیصریہ (1897ء)،

محمود کی آمین (1897ء)، سراج الدین عیسائی کے

چار سوالوں کے جواب (1897ء)

جلد 13

کتاب البریہ (1897ء)

البلاغ فریاد درد (1898ء)، ضرورۃ الامام (1897ء)

جلد 14

نجم الہدیٰ (1898ء)،

راز حقیقت (1898ء)، کشف الغطاء (1898ء)،

ایام الصلح (1898ء)، حقیقت المہدی (1899ء)

جلد 15

مسیح ہندوستان میں (1899ء)،

ستارہ قیصریہ (1899ء)،

تریاق القلوب (1900ء)،

تحفہ غزنویہ (1900ء)،

روئیداد جلسہ دعاء (1900ء)

جلد 16

خطبہ الہامیہ (1900ء) لجۃ النور (1900ء)

جلد 17

گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (1900ء)

تحفہ گولڑویہ (1900ء)، اربعین (1900ء)

جلد 18

اعجاز المسیح (1901ء)،

ایک غلطی کا ازالہ (1901ء)، دافع البلاء (1902ء)

الہدیٰ (1902ء)، نزول المسیح (1902ء)

جلد 19

کشتی نوح (1902ء)، تحفۃ الندوہ (1902ء)،

اعجاز احمدی (1901ء)، ریویو بر مباحثہ بٹالوی و

چکڑالوی (1902ء)، مواہب الرحمٰن (1903ء)،

نسیم دعوت (1903ء)، سناتن دھرم (1903ء)

جلد 20

تذکرۃ الشہادتین (1903ء)، سیرۃ الابدال (1903ء)،

لیکچر لاہور (1903ء)، لیکچر سیالکوٹ (1904ء)،

لیکچر لدھیانہ (1905ء)، رسالہ الوصیت (1905ء)،

چشمہ مسیحی (1906ء)، تجلیات الٰہیہ (1906ء)،

قادیان کے آریہ اور ہم (1907ء)

جلد 21

براہین احمدیہ جلد پنجم (1905ء)

جلد 22

حقیقۃ الوحی (1907ء)

جلد 23

چشمۂ معرفت (1908ء)

پیغام صلح (1908ء)

انڈیکس ملفوظات

جلد 1: 1891ء تا 1901ء

جلد 2: نومبر 1901ء تا جنوری 1903ء

جلد 3: جنوری 1903ء تا اپریل 1904ء

جلد 4: مئی 1904ء تا دسمبر 1905ء

جلد 5: جنوری 1906ء تا مئی 1908ء

انڈیکس مجموعہ اشتہارات

جلد 1: 1878ء تا 1893ء

جلد 2: 1894ء تا 1897ء

جلد 3: 1898ء تا 1908ء

انڈیکس تفسیر

جلد اول: سورۃ الفاتحہ تا سورۃ آل عمران

جلد دوم: سورۃ النساء تا سورۃ بنی اسرائیل

جلد سوم: سورۃ الکہف تا سورۃ الفتح

جلد چہارم: سورۃ الحجرات تا سورۃ النّاس

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ بیوہ مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کی دائیں ہتھیلی پر گزشتہ تین ماہ سے شوگر کا زخم ہے۔ علاج جاری ہے۔ زخم آہستہ آہستہ ٹھیک ہو رہا ہے جسمانی لحاظ سے کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ آنسہ یوسف صاحبہ تقریباً ایک سال سے بعارضہ معدہ اور جگر بیمار ہیں کھانا پینا ہضم نہیں ہو رہا کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ بچی کی صحت و تندرستی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم ظہیر احمد صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ کا 15 ستمبر 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے جلد اور مکمل شفایابی نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب دفتر دارالذکر لاہور کی اہلیہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ آجکل شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ جوڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم صفوان احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ان کے والد مکرم عبدالمنان صاحب بھی پھیپھڑوں اور سانس کی تکلیف سے ایک سال سے بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ رقیہ یعقوب صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب مرحوم کو دل کا شدید اٹیک ہوا ہے۔ ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ اب طبیعت بہتری کی طرف آ رہی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مجید الرحمٰن حمید صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم میاں نصیر احمد صاحب ولد مکرم میاں نذیر احمد صاحب مرحوم حال مقیم ٹاؤن شپ لاہور مختصر علالت کے بعد مورخہ 4 ستمبر 2009ء کو دل کے حملہ میں بعمر 70 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز بیت الکریم ٹاؤن شپ میں نماز جنازہ ادا کی گئی ہانڈو گجر لاہور کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم حضرت بابو میاں عبدالرحمٰن صاحب انبالوی امیر جماعت انبالہ شہر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک لڑکے اور ایک لڑکی کی شادی ہونے والی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

ماٹو شوریٰ 2009ء

''یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا''۔

(چھٹی شرط بیعت)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب برموقعہ جلسہ سالانہ جرمنی 24/ اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ اور رسول ہم سے کیا چاہتے ہیں، یہی کہ رسم و رواج اور ہوا و ہوس چھوڑ کر میرے احکامات پر عمل کرو۔......پس رسم و رواج سے بچنا اور ہوا و ہوس سے بچنا...... تعلیم کا حصہ ہے اور اس تعلیم کو سمجھنے کے لئے ہمارے لئے رہنما قرآن شریف ہے اور اصل میں تو اگر ایک مومن قرآن شریف کو مکمل طور پر اپنی زندگی کا دستور العمل بنالے تو تمام برائیاں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔...... اور پھر جہاں ضرورت تھی آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے اپنے فعل سے اپنے قول سے اس کی وضاحت فرما دی اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس کو اپنے سر پر قبول کرو۔''

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

درخواست دعا

مکرم محمد زبیر باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد محترم احمد خان باجوہ صاحب سابق معلم وقف جدید کو بائیں طرف فالج ہوگیا ہے اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد شفاء کاملہ عطا کرے۔ آمین

نکاح

مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ شگفتہ حمید صاحبہ بنت مکرم حافظ عبدالحمید صاحب اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ملک عثمان نوید صاحب ابن مکرم ملک شاہد نوید صاحب ساکن جرمنی مبلغ -/7000 یورو حق مہر پر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 22 ستمبر 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرمہ شگفتہ حمید صاحبہ واقفہ نو ہیں اور مکرم ملک عثمان نوید صاحب بھی واقف نو ہیں اور جامعہ احمدیہ لندن کی درجہ ثالثہ کے طالب علم ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کیلئے مبارک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اقوام متحدہ کے دفتر میں خودکش دھماکہ، 5 افراد جاں بحق

اسلام آباد میں اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے دفتر میں خودکش دھماکے سے ایک غیر ملکی سمیت 5/افراد جاں بحق اور 7 دیگر زخمی ہوئے ہیں جن میں ایک امریکی شہری ایڈم شامل ہے۔ دھماکے کے بعد جائے حادثہ سے 6 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ وزیر داخلہ نے ڈی آئی جی اسلام آباد کی سربراہی میں تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے کر رپورٹ طلب کر لی ہے۔ اقوام متحدہ نے ملک بھر میں اپنے دفاتر غیر معینہ مدت تک بند کر دیئے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ نے تصدیق کی ہے کہ یہ ایک خودکش حملہ تھا۔

پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کو توہین عدالت کے نوٹس

سپریم کورٹ نے 3 نومبر 2007ء کو ہنگامی حالت کے نفاذ کے خلاف عدالت عظمیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ہائیکورٹ کے ججوں کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر دیئے اور ان کو حکم دیا کہ وہ اپنا جواب 12/اکتوبر کو عدالت میں پیش کریں۔ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا کہ اب ملک میں وہی ہوگا جو آئین کی بالا دستی اور قانون کی حکمرانی کے مطابق ہے۔

اعتماد کی کمی کا خاتمہ اور ڈرون ٹیکنالوجی کی فراہمی ضروری ہے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اعتماد کی کمی کا خاتمہ اور ڈرون ٹیکنالوجی کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ برطانیہ پاکستانی شہریوں خاص طور پر طلباء اور تاجروں کے لئے ویزا پالیسی پر نظر ثانی کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم ہاؤس میں برطانوی وزیر داخلہ اور وزیر دفاع سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

اساتذہ کو ججوں کے برابر مراعات دینا چاہتا ہوں

وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے ایوان وزیراعلیٰ میں اساتذہ کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ کو ججوں کے برابر مراعات دینا چاہتا ہوں، ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود ہم دنیا بھر میں کشکول اٹھائے پھر رہے ہیں جس سے ہماری پالیسی اور معاشی آزادی ختم ہو کر رہ گئی ہے لیکن اگر پاکستان کو بچانا ہے تو اس کی آزادی کی کنجی اساتذہ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر ہم اپنے چال چلن ٹھیک کرلیں اور سادگی اپنالیں تو اغیار سے بھیک میں ملنے والی رقم سے زائد پاکستانی خود کما سکتے ہیں۔

چینی 40 روپے میں فروخت ہوگی

پنجاب بھر میں چینی 40 روپے کلو فروخت ہوگی، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے 1029 پرائس مجسٹریٹوں کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے جو مہنگی چینی فروخت کرنے والوں کو موقع پر ہی 5 ہزار سے ایک لاکھ روپے جرمانہ اور تین ماہ سے تین سال تک قید کی سزا دے سکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر قانون نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

آئندہ 3 ماہ گیس کی شدید قلت رہے گی

سوئی ناردرن گیس کے ایم ڈی رشید لون نے کہا ہے کہ آئندہ تین ماہ گیس کی شدید قلت رہے گی، گھریلو صارفین کی ضروریات پوری کرنے کے لئے شہروں میں سی این جی سٹیشن بند کرنا پڑیں گے۔ انہوں نے یہ بات میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

حکیم اللہ محسود منظر عام پر آگئے

کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے نئے سربراہ حکیم اللہ محسود منظر عام پر آگئے۔ انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے جنوبی وزیرستان میں ملاقات کی اور کہا کہ بیت اللہ محسود کی ہلاکت کا انتقام لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی علاقوں پر بڑھتے ہوئے ڈرون حملوں کے جواب میں پاکستان اور امریکہ پر جوابی حملے کئے جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اکتوبر

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:56
غروب آفتاب	6:48

مکان برائے فروخت

باموقع مکان 9/41 دارالرحمت (فیکٹری ایریا غربی) برقبہ دس مرلہ، پانچ کمرے، کچن، تین باتھ روم، بجلی، سوئی گیس فون کی سہولت موجود ہے۔ پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت رابطہ: 0344-5004140

فضل ربی دواخانہ اکسیر بواسیر
حکیم قمر احمد ریلوے روڈ۔ احمد مارکیٹ ربوہ
فاضل طب الجراحت 047-6216075
رجسٹرڈ طبیب درجہ اول 0333-6707226

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

JOB OPPORTUNITY

Required the Services of following Professionals

S.#.	Job	Qualification	Experience
01	**Plant Manager** Male / Female	B. Pharmacist/ Pharma D	3, 5 years Fresh
02	**Q.C. Manager** Male / Female	MSc Chemistry	3, 5 years
03	**Marketing Manager** Lahore	MBA Marketing	3, 5 years
04	**RSM** ISB/LHR/KHI/Quetta	Graduate	5, 7 years
05	**S.P.O.** All Pakistan	F.A/ DHMS	Fresh Experienced
06	**Packing Staf** Male / Female	Meddle / Matric	Fresh Experienced

Send your E-Mail with Application / CV before 15 October 2009
whlpharma@yahoo.com

FD-10